خطبہ نکاح

الْحَمْدُ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ، ونَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنُؤْمِنُ بِهِ، وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمن سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ، فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْه، فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه.

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُواْ رَبَّكُمُ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَآءً ۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ ٱلَّذِى تَسَآءَلُونَ بِهِۦ وَٱلْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ ﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِۦ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ﴾ ﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَقُولُواْ قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَٰلَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي » وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ «وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ، فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي» فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي» وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ «تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ»

"تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اسی کی حمد بیان کرتے ہیں، اسی سے مدد چاہتے ہیں، اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں، اسی پر ایمان لاتے ہیں اور اسی کی ذات پر توکل کرتے ہیں، ہم خود اپنی برائیوں سے اور اپنے برے اعمال سے اس کی پناہ چاہتے ہیں، وہ جس کو ہدایت دے دے اس کو گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور وہ جس کو گمراہ کر دے اس کو ہدایت بخشنے والا کوئی نہیں ہے۔ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ واحد کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، ہم یہ بھی گواہی دیتے ہیں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا مہربان اور رحم والا ہے۔ اللہ تعالی فرماتا ہے "لوگو! اپنے رب سے ڈرو، جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی

جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیے، اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو، اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ ہم پر نگرانی کر رہا ہے۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔ اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو درگذر فرمائے گا۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اس نے بڑی کامیابی حاصل کی"۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا" نکاح میری سنت ہے"

اور آپ ﷺ نے فرمایا" میں عورتوں سے نکاح کرتا ہوں، پس جو کوئی میری سنت سے نفرت کرے وہ مجھ سے نہیں ہے" آپ ﷺ نے فرمایا" تم ایسی عورت سے شادی کرو جو اپنے خاوند سے زیادہ محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی ہو کیونکہ میں قیامت کے دن دوسری امتوں کے مقابلے میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا"۔

نوٹ: خطبہ نکاح کے بعد گواہوں کی موجودگی میں قاضی ایجاب و قبول کرائے۔ جس کے بعد دعا کی جانی چاہئے۔ نکاح میں زیادہ سے زیادہ کفایت شعاری کو ملحوظ رکھنا چاہئے اور کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہئے جو خلاف سنت یا خلاف شرع ہو۔ مہر اتنا ہونا چاہیے کہ بسہولت ادا کیا جا سکے اور بہر صورت اسے ادا کر دیا جانا چاہیے۔ بہتر ہے کہ نکاح کے وقت ہی مہر ادا کر دیا جائے۔

یاد رکھیے! جہیز یا نقد کا مطالبہ لڑکی والوں سے کرنا غیر اسلامی اور غیر شریفانہ کام ہے۔ نہ خود اس کا مطالبہ کیجیے اور نہ ہی مطالبہ کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کیجیے